سفرِ حرمین

عمرہ کا طریقہ اور مدینہ شریف کی حاضری

عمرہ دوسرے عمرہ تک اِن گناھوں کا کفارہ ہے جو اِن کے درمیان سرزد ہوں۔(الحدیث)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
عمرہ
فرض
واجب
احرام
طواف
سعی
حلق
پاک ہونا
میقات
نیت
تلبیہ
حالت احرام میں
صفا سے شروع
سات چکر
مروہ پر ختم
استرے سے سر منڈوانا
یا بال ترشوانا
پاک باوضو ہونا
ستر کا ڈھانپنا
نیت
حجر اسود
دائیں جانب سے شروع کرنا
سات چکر لگانا
دو گانہ نفل طواف ادا کرنا
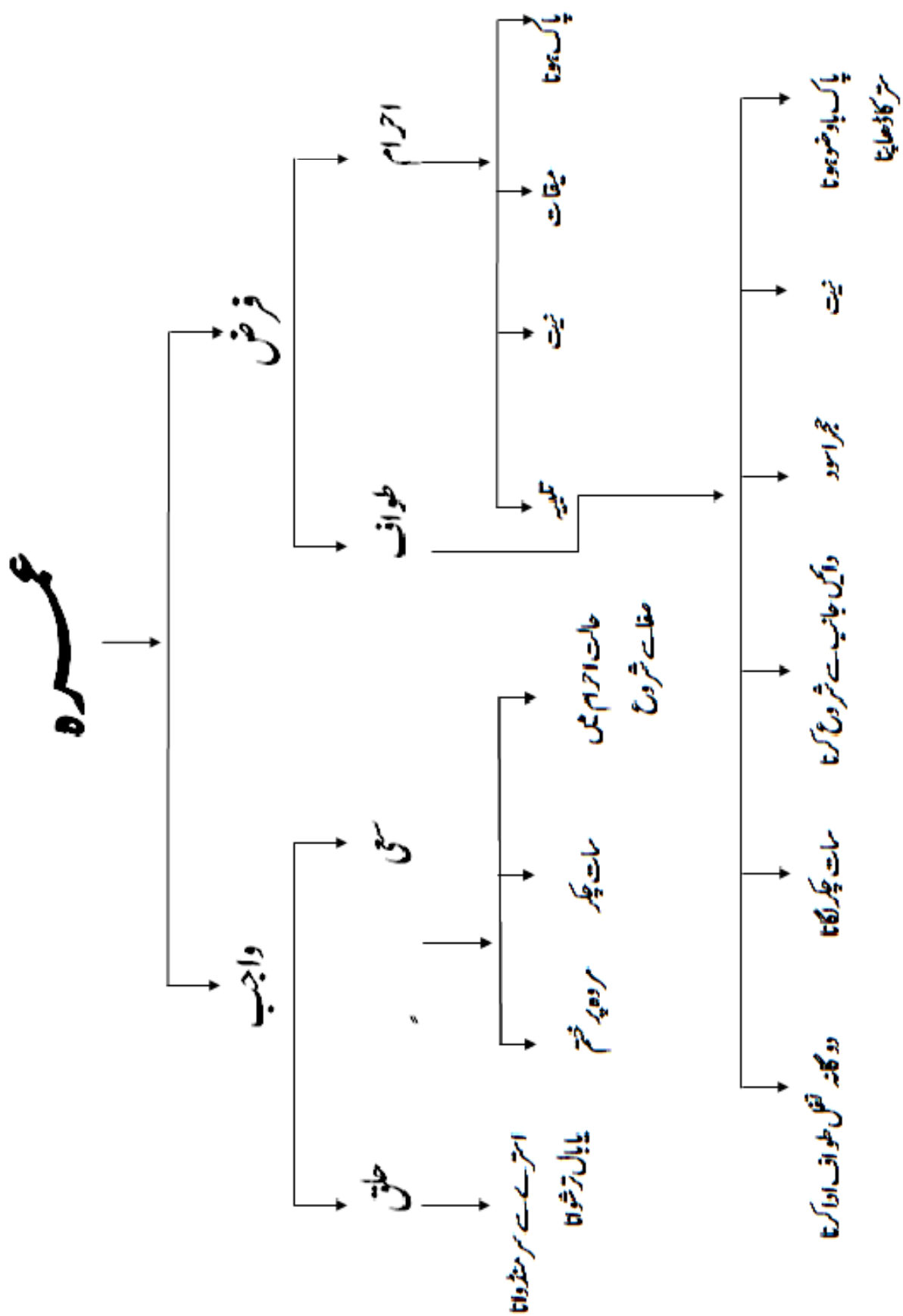
عمرہ ادا کرنے کے لیے سفر مسلمانوں کے لیے عظیم سعادت ہے۔ سفر شروع ہوا گھر سے روانہ ہونے سے قبل ۲ رکعات نفل پڑھ لیجیے۔ سواری پر سوار ہوتے وقت سواری کی دعا پڑھ لیجیے۔

ائیر پورٹ پر پہنچ کر ضروری معاملات سے فارغ ہو جائیں۔

اگر پہلے مکہ المکرمہ جانا ہو تو اکثر پاکستانی ایئر پورٹ پر ہی احرام باندھتے ہیں۔ مدینے شریف پہلے جانے والے مدینے سے مکہ جاتے ہوئے ذوالحلیفہ (میقات) سے احرام باندھتے ہیں۔ (مدینہ سے 10 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے)۔ میقات شرعی سے پہلے یا میقات پر احرام باندھنا ضروری ہے۔

- غسل / وضو کیجیے
- پھر احرام باندھیے۔
- وقت ہو تو 2 نفل ادا کیجیے۔
- عمرہ کی نیت کر لیجئے (نیت دل کے ارادے کو کہتے ہیں)
  عربی یا کسی بھی زبان میں کر سکتے ہیں۔
- تلبیہ تین دفعہ پڑھیے۔ تلبیہ اور دعا کے درمیان درود شریف پڑھیے۔

عُمرہ کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ ؇

"اے اللہ میں نے ارادہ کیا عمرہ کا اس کو میرے لیئے آسان فرما دے اور مجھ سے قبول فرما لے۔

تلبیہ

لَبَّیۡکَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ ط لَبَّیۡکَ لَاشَرِیۡکَ ط لَکَ لَبَّیۡکَ ط
اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَکَ وَالۡمُلۡکَ ط لَا شَرِیۡکَ لَکَ ط

- ایئرپورٹ/مدینہ سے مکہ المکرمہ کی طرف سفر رواں دواں ہے۔ تلبیہ جاری ہے۔ آنکھیں اللہ عزوجل کا گھر دیکھنے کو بیتاب ہیں۔مکہ میں داخلہ پر ایک دروازہ بنا ہوا ہے۔اس کے آگے حدود حرم شروع ہوتی ہے۔رہائش کا انتظام اور سامان کی حفاظت کر کے مسجد الحرام کی طرف آ جائیں۔

- مسجد الحرام میں باب فتح یا کسی بھی دروازے سے داخل ہو جائیں۔ مسجد میں داخلے کی دعا پڑھیں اور اعتکاف کی نیت کر لیں۔ نَوَيْتُ سُنَّتَ اِلْاِعْتِكَاف

وہیل چیئر والے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کے لئے باب عبدالعزیز سے تھوڑے فاصلے پر علیحدہ راستہ ہے۔

- نظریں جھکا لیں اور جونہی کعبہ پر پہلی نظر پڑے تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ
آنکھیں جھپکے بغیر اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کریں۔
پہلی نظر پڑتے ہی جو دعا کرتے ہیں اللہ عزوجل ضرور قبول کرتے ہیں۔
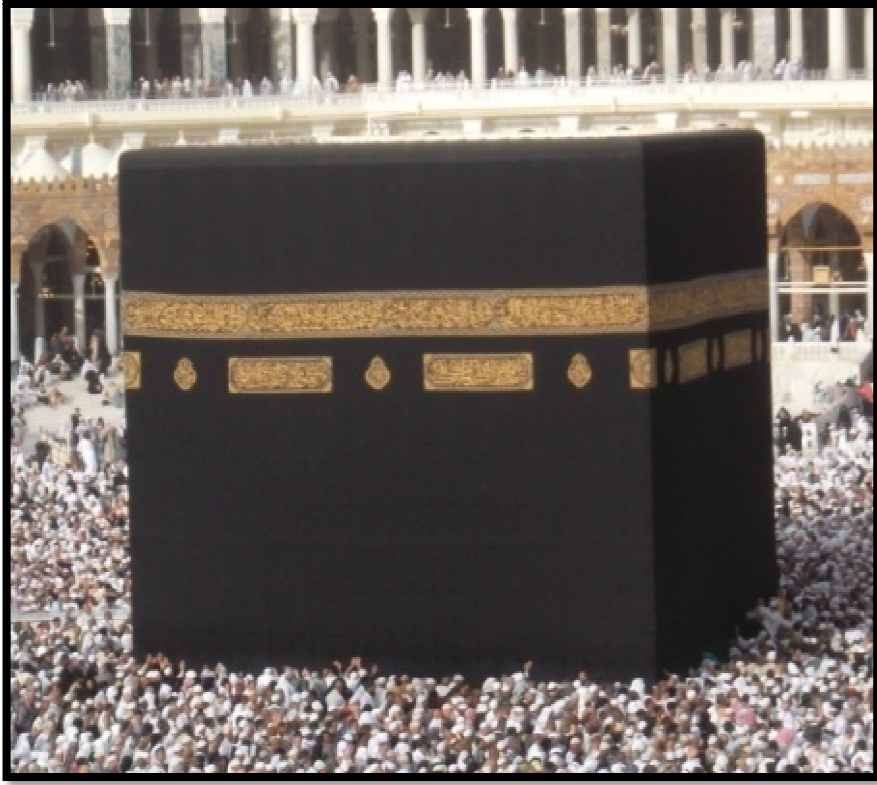
یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

یَا رَبَّنَا ،یَا رَبَّنَا ،یَا رَبَّنَا ،یَا رَبَّنَا ،یَا رَبَّنَا ۔اے اللہ عزوجل میں جو دعا آنے والی زندگی میں مانگوں اور وہ میرے حق میں بہتر ہو تو اپنی رحمت سے قبول فرما۔اے میرے اللہ اے میرے مالک ایک گناہگار انسان تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔اچھے لوگوں کے پاس اچھائیاں ہوتی ہیں۔اور نیکوں کے پاس نیکیاں۔یااللہ اس گناہگار کے پاس تیری بارگاہ کے شایان شان کوئی عمل نہیں۔ اے اللہ اپنے گناہوں پر نظر جاتی ہے تو دل ڈوبا چلا جاتا ہے ہاتھوں پیروں کے گناہ، زبان کے گناہ، آنکھوں کے گناہ یا اللہ پورا جسم گناہوں سے آلودہ ہے۔اے اللہ میرے گناہوں کو نہ دیکھ۔میرے گناہوں سے آلودہ ہاتھ اور چہرے نہ دیکھ۔تجھے واسطہ اپنے رحمٰن ہونے کا۔تجھے واسطہ اپنے رحیم ہونے کا۔تجھے واسطہ اپنے کریم ہونے کا۔اے رحم فرمانے والے رحم فرمااے کرم فرمانے والے کرم فرمامیرے گناہ معاف فرمادے۔مجھے بخش دے۔مجھ سے راضی ہو جا۔

میرے والدین پر رحم فرما۔میرے گھر والوں اور عزیز واقارب پر رحم فرما۔میری تمام جائز خواہشات پوری فرما۔تمام مصائب اور بلاوں سے حفاظت فرما۔میرے ملک کی خیر فرما۔امت مسلمہ پر رحم فرمااور اتحاد پیدا فرما۔مجھے بار بار بیت اللہ شریف اور میٹھا میٹھا مدینہ دِکھا آمین۔

یاجو بھی آپ دعامانگنا چاہیں اللہ عزوجل سے خوب گڑِ گڑا کر مانگیں۔

← اب اہم رکن طواف شروع کریں۔

نقشہ طواف
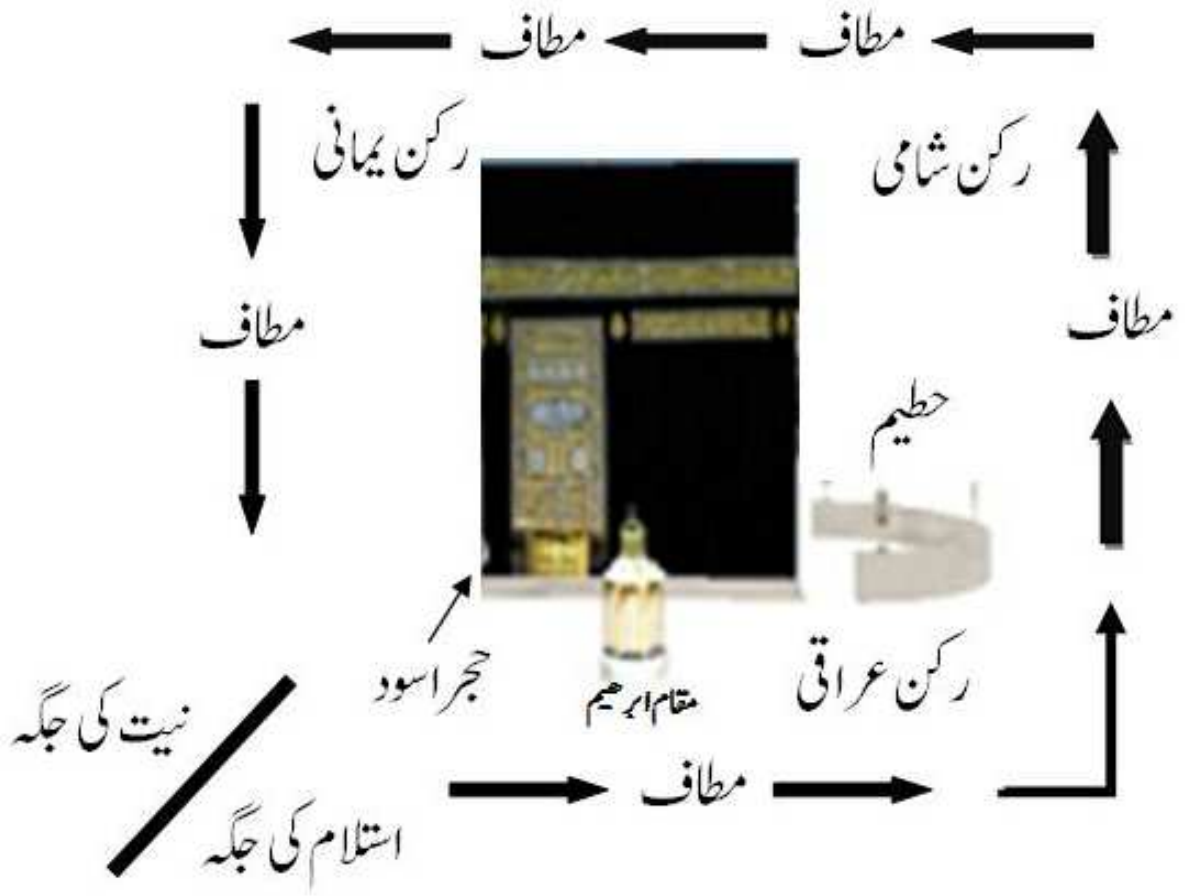
طواف کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنّیۡ اُرِیۡدُطَوَاف بَیۡتِکَ الۡحَرَامِ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ سَبۡعَۃَ اَشۡوَطٍ لِلّٰہِ تَعَالیٰ عَزَّوَجَلَّ.

ترجمہ: اے اللہ میں نیت کرتاہوں طواف کرنے کی تیرے مقدس گھر کا پس تو اسے آسان فرمادے مجھ پر اور انھیں میری طرف سے قبول فرما ان سات چکروں کو جو صرف اللہ رب العزت کی خوشنودی کے لیئے۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے دمیان کی دعا

رَبَّنَآ اٰتِنَافِی الدُّنۡیَاحَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِحَسَنَۃً وَّقِنَاعَذَابَ النَّار ط

وَاَدۡخِلۡنَاالۡجَنَّۃَ مَعَ الۡاَبۡرَارِ یَاعَزِیۡزُیَاغَفَّارُیَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ.

- حجر اسود کی سمت ظاہر کرنے کے لیئے سیڑ ھیوں کے اوپر والی محراب پر حجر ااسود کے بالمقابل سبز ٹیوب لائٹ جلتی ہے حجر اسود کے قریب یا دور جہاں بھی جگہ ملے اس طرح کھڑے ہو جائیں۔ کہ حجر اسود آپ کے دائیں طرف ہو۔ٹیوب لائٹ پشت کی جانب اور حجر اسود کی طرف منہ ہو۔
- اوپر کی چادر کو اپنی دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں یوں دایاں کندھا اور بازو ننگا ہو جائے۔ اسے اضطباع کہتے ہیں
- طواف کی نیت کے بعد تلبیہ بند کر دیں۔

پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائیں اور تین دفعہ کہیں۔(استلام کرتے وقت بھی یہی دعا مانگیں)

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلَ اَللّٰہِ

پھر ہاتھ چھوڑ دیں۔

- حجر اسود کو بوسہ دیں۔اگر بھیڑ کی وجہ سے موقعہ نہ ملے تو اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں حجر اسود کے مقابل کر کے ہتھیلیوں پر بوسہ دے لیں اسے استلام کہتے ہیں۔اور ہر چکر کے شروع میں کرنا ہوتا ہے۔
- دائیں سے شروع کریں۔خانہ کعبہ کے دروازے کی طرف جائیں۔پھر اس پتھر کی طرف جائیں جس پر خانہ کعبہ کا پر نالہ رکھا ہوا ہے۔رکن یمانی کے پاس پہنچ کر ہجوم نہ ہو تو اسکو بوسہ دیں اس طرح حجر اسود کے پاس پہنچے اس طرح ایک چکر مکمل ہوا ممکن ہو تو اسلامی بھائی تین چکروں میں اکڑ کر درمیانہ تیز چلیں (رمل)۔پھر باقی چار چکر مکمل کریں۔اسی دوران دعائیں پڑھیں۔آٹھواں استلام کریں۔ اسلامی بہنوں کے لیئے رمل نہیں ہے۔اس کے بعد اضطباع ختم کر دیں۔
- اب ملتزم (خانہ کعبہ کے دروازہ اور حجر اسود کے درمیان حصہ) پر آجائیں اور خوب رو رو کر اپنے اور اپنے والدین، عزیز و اقارب۔ملک اور امت مسلمہ کے لیے دعا مانگیں۔
- اب مقام ابراہیم کے قریب یا مطاف میں کہیں بھی جہاں جگہ ملے دو نفل واجب الطواف پڑھ لیں اگر مطاف میں جگہ نہ ہو تو مسجد الحرام کہیں بھی نفل پڑھ لیں۔
- آب زم زم پیں پھر دعا مانگیں۔ آب زم زم پینے کے بعد حجرہ اسود کا نواں استلام کریں۔
- اب سعی شروع کریں۔

طواف کی نیت اور ابتدا کرنا

اضطباع

ملتزم پر دعا کرنا

آب زم زم پینا

مقام ابرہیم پر دو نفل پڑھنا

بداية الصفا
SAFA START
شروع صفا

صفا

مروہ
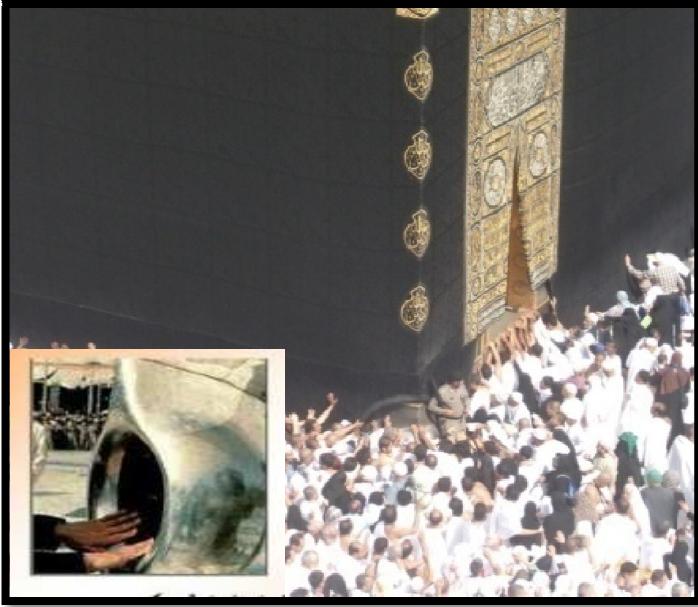
سبز لائٹ کے نیچے تیز دوڑنا

قصر یا بال ترشوانا

حلق

سعی شروع کریں۔

- اب یہ آیت پڑھتے ہوئے صفا کی طرف چلیں۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 158)

- صفا کی پہاڑی پر اتنا اوپر چڑھ جائے۔ کہ خانہ کعبہ نظر آنے لگے سعی کی نیت کریں خانہ کعبہ نظر آنے پر تین دفعہ اللہ اکبر کہے۔ اور جو دعا مانگنا چاہیں مانگیں۔

"اے اللہ عزوجل میں تیری خوشنودی کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیرے کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں تو اسے میرے لیئے آسان فرمادے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔"

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا | مجھے نیک انسان بنا میرے مولا
میری تاقیامت جو نسلیں ہوں یارب | ہوں سب عاشق مصطفٰے میرے مولا
جو تجھ کو جو تیرے نبی کو پسند ہے | مجھے ایسا بندہ بنا میرے مولا
میری سابقہ ہر خطا میرے مولا | تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا
تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے | ہر اک میری لغزش خطا میرے مولا

اس کے بعد نیچے اتریں اور دعا مانگتے ہوئے چلیں۔

- میلین اخضرین کے درمیان مرد دوڑیں۔ (جہاں آج کل چھت پر سبز لائٹیں لگی ہوئی ہیں)۔ اسلامی بہنیں معمول کے مطابق چلیں۔
- اس کے بعد چلتے ہوئے مروہ پر پہنچے وہاں پر وہی عمل کریں جو صفا پر کیا تھا۔ پھر صفا کی طرف چلیں یہ دوسرا چکر گنا جائے گا۔ اس طرح سات چکر مکمل کریں۔
- اختتام مروہ کے مقام پر ہو گا۔ دعا مانگیں۔ دو نفل شکرانے کے پڑھ لیں۔
- اب آخری رکن قصر یا حلق (سر منڈوانا یا بال ترشوانا) کروائیں۔
- احرام کھول دیں۔
- آپ کو مبارک ہو۔ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا ہے۔

زیارات مکہ مکرمہ

منیٰ
Photo © ebuAli

مسجد الخيف
مسجد خیف

مزدلفہ
Photo © Wikimedia

مسجد نمرہ

ON OF THE
MOSQUES
TECTURE

مسجد بیعہ
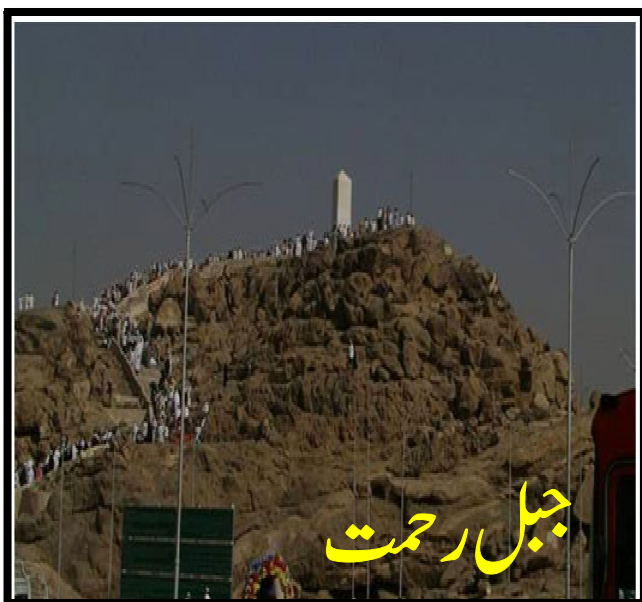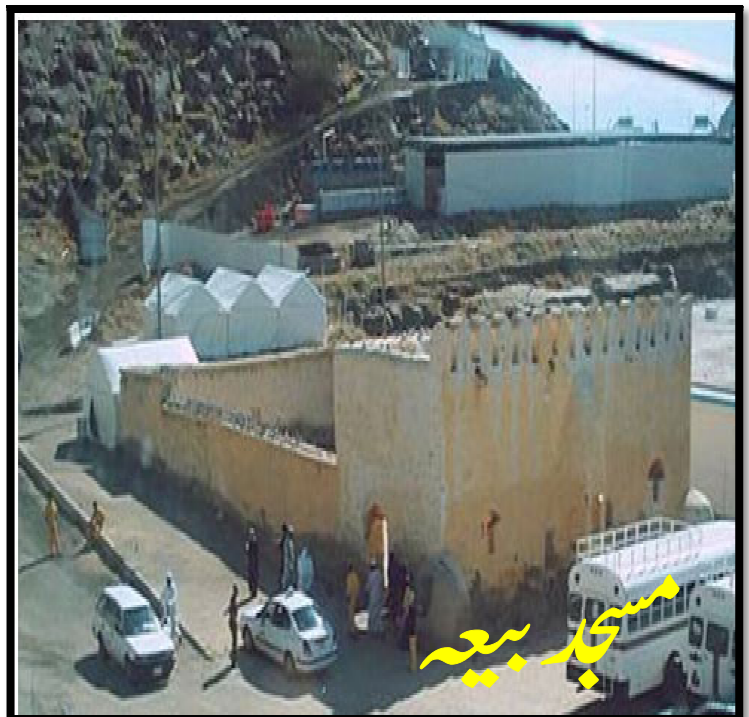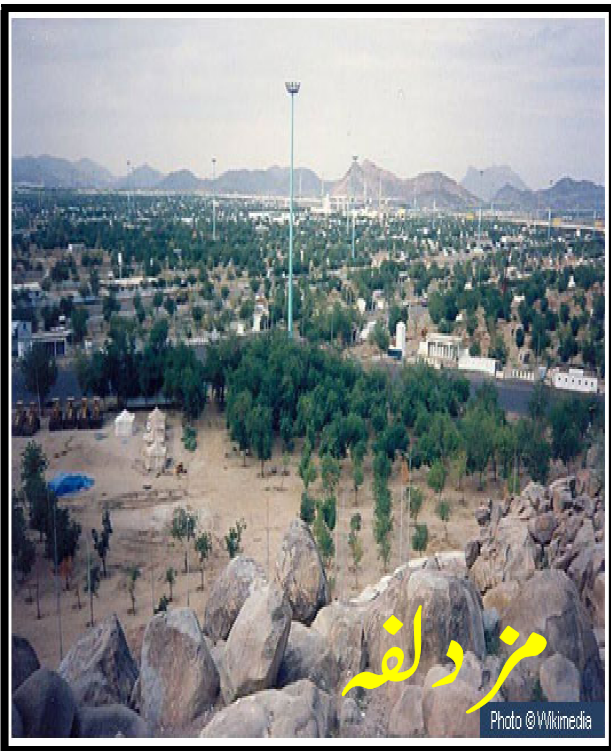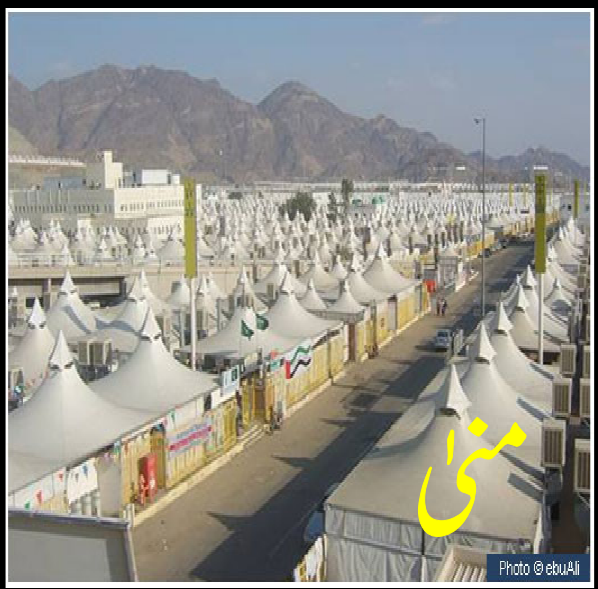
مسجد نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا نقشہ
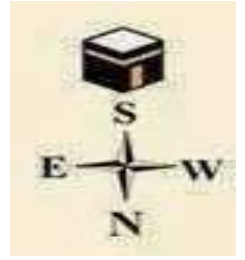
جنت البقیع
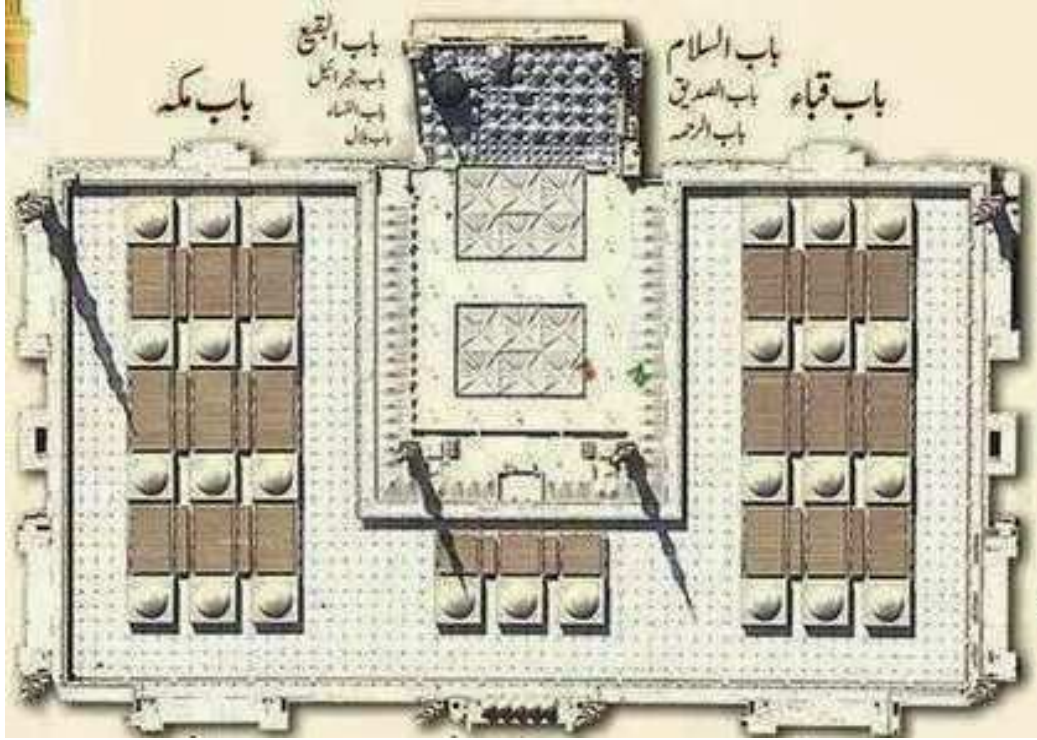
مسجد کے دروازے

وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ط

اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول اُنکی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں۔

سورہ النساء آیت نمبر 64 پارہ:5

سفر مدینہ منورہ

چلو مدینہ چلتے ہیں   چلو مدینہ چلتے ہیں

چلو دریار نبی کی جانب درود لب پر سجا سجا کر   بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

چلو مدینہ چلتے ہیں   چلو مدینہ چلتے ہیں

آج مدینے کو روانگی ہے دل بے چین ہے روح مضطرب ہے یہ لیجئے مدینے کا سفر شروع ہوا درودو سلام کا ورد شروع کر دیں۔ سواری پر بیھٹے ہوئے سفر کی دعا پڑھ لیں۔

دوران سفر درو شریف پڑھتے رہیں۔

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ   جبیں افسردہ افسردہ قدم لرزیدہ لرزیدہ

چلا ہوں یک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ   نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

یہ لیجئے مدینے میں داخل ہو گئے بڑا ہی پر کیف سما ہے۔ ہر طرف انوار کی بارش ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں پر جا بجا میرے آقا ﷺ کے قدم مبارک لگے۔ درود سلام عرض کیجیے۔

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ   کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

مدینے کے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں   ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضاء سنجیدہ سنجیدہ

اپنے ٹھہرنے کے مقام پر سامان رکھ کر ہو سکے تو غسل کر لیجئے نئے کپڑے پہنیں لیں۔ وضو کریں اور جانب گنبد خضرا چلیں آنکھیں بیتاب ہیں۔ دل کی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی ہے عجیب کیفیت ہے۔ وہ گنبدِ خضرا جو عاشقوں کا سکون اور دل کا چین ہے۔ یہ لیجئے گنبدِ خضراء نظر آ گیا۔

اگر آپ مشرق کی طرف سے آ رہے ہیں تو جنت البقیع پہلے آئے گا اور اسلامی بھائی حاضری کے لیے مسجد کے مغربی جانب باب السلام سے مسجد نبوی میں داخل ہو سکتے ہیں اور اگر جنوب کی طرف سے آئیں تو ادھر مسجد کا کوئی دروازہ نہیں آپ سامنے سے آکر مغرب کی طرف سے باب السلام سے داخل ہو سکتے ہیں۔ اسلامی بہنوں کے مسجد کے ہال میں داخلے کے لیئے مختلف اطراف سے دروازے مختص ہیں۔ مخصوص اوقات میں آجکل فجر ،ظہر اور عشاء کے بعد انکے لیے حاضری کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھیں پھر مسجد میں داخلے کی دعا پڑھیں۔ اعتکاف کی نیت کر لیں۔
ریاض الجنہ یا مسجد میں کہیں بھی دو رکعات نفل تحیتہ المسجد ادا کریں۔
پھر درود شریف کا ورد شروع کر دیں انتہائی ادب کا مقام ہے۔ کائنات کی افضل ترین ہستی کی بار گاہ میں حاضری ہے۔ درود شریف کا ورد کرتے رہیں اور روضہ رسول ﷺ کی طرف چلیں۔
لیجئے سنہری جالیاں آ گئیں آنکھوں سے اشک رواں ہے حضور ﷺ کی بار گاہ میں کوئی سا درود سلام عرض کیجئے۔
حدیث: جس نے میری قبر کی زیارت کی اُس کے لیئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ (دار لقبطی، بیہقی)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط	اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ ط	اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

حاضر ہے در دولت پہ گدا سرکار توجہ فرمائیں	محتاج نظر ہے حال میرا سرکار توجہ فرمائیں
میں کب آنے کے قابل تھا رحمت نے یہاں تک پہنچایا	سرکار پہ تن من جان فدا سرکار توجہ فرمائیں
میں کر کے ستم اپنی جان پر قرآن سے جَآءُوْکَ سن کر	آیا ہوں بہت شرمندہ سا سرکار توجہ فرمائیں
آنسو آنسو ہے فریادی اور عرض کرم ہچکی ہچکی	دھڑکن دھڑکن دیتی ہے صدا سرکار توجہ فرمائیں

اے خاصہ خاصان رسول ﷺ اب وقت دعا ہے	اُمت پہ تیری آن کے عجب وقت پڑا ہے
وہ دین جو بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے	پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
فریاد ہے اے کشتی امت کے نگہبان	بیڑا یہ تباہی کے کنارے آن لگا ہے
تدبیر سنبھلنے کی اب ہماری نہیں کوئی	ہاں اک تیری دعا ہے جو مقبول خدا ہے

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بار گاہ میں سلام عرض کیجئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَنَآ اَبَا بَکْرِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ.
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَنَا عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ.

اب باب البقیع سے باہر آجائیں۔

روضہ رسول ﷺ کی مختلف اطراف سے تصاویر

باب السلام
باب السلام

ریاض الجنہ

مسجد نبوی

بسم اللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ
اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک
باب البقیع

جالی شریف
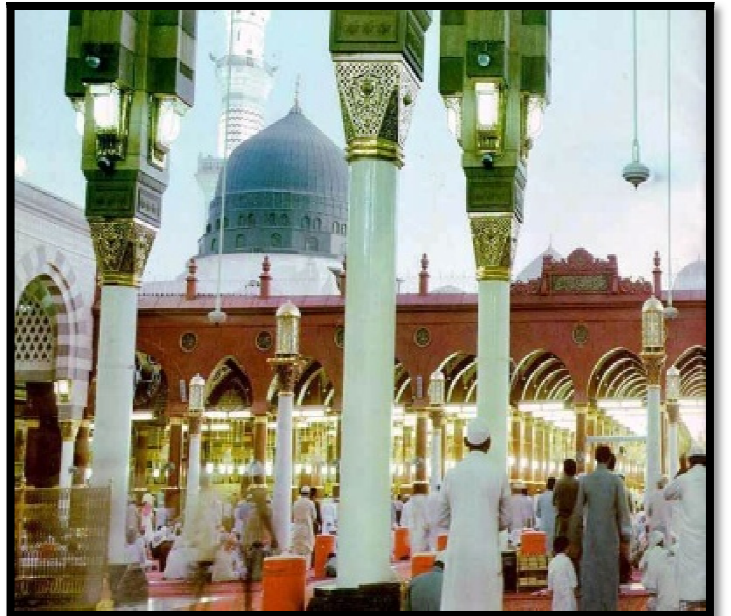
زیارات مدینہ منورہ
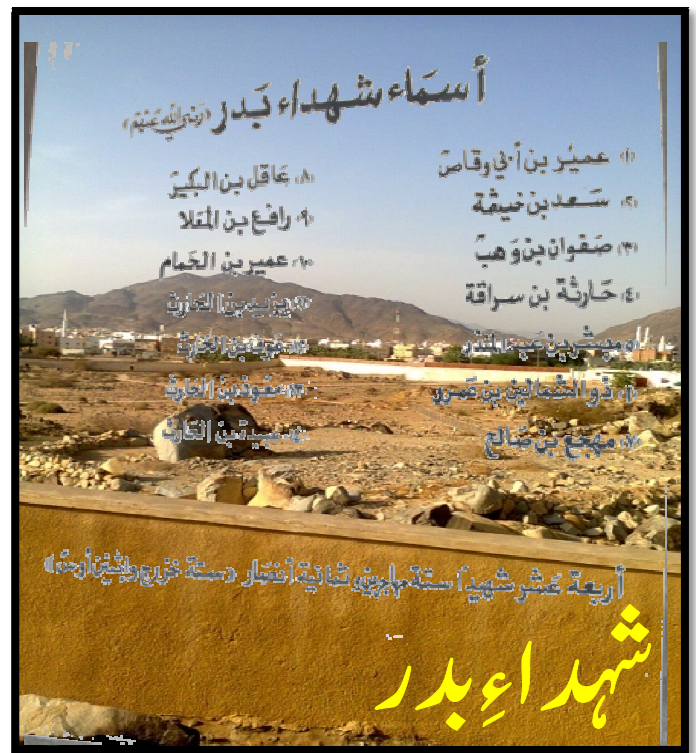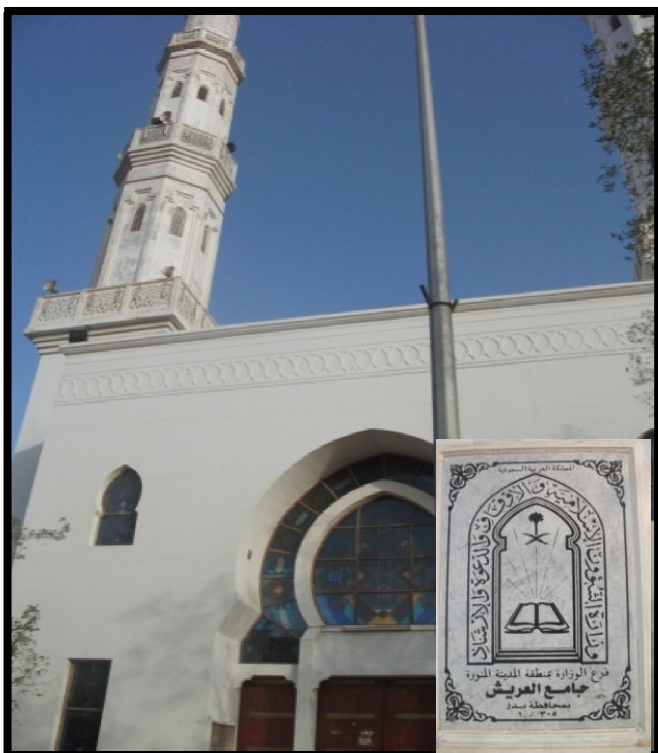
برائے ایصالِ ثواب

التجا

ان مرحومین کے حق میں دعائے مغفرت کر دیں۔

ملک عبدالطیف مرحوم (والد گرامی) محمد ذیشان عثمانی مرحوم (سسر صاحب)

ملک عبدالحق (دادا ابو) علی محمد خان (نانا ابو) حسین احمد خان (ماموں)

میری دادی اماں نانی اماں دونوں پھوپھو

سید خورشید حسن اور اُن کی زوجہ مرحومہ

ڈاکٹر طارق اقبال بھٹی کے والد اللہ ڈیوایا بھٹی اور والدہ

محمد فہیم بیگ کے والد محمد اکرم بیگ اور والدہ ، محمد آصف تنویر کی والدہ اور دیگر رشتہ دار

میرے دوست محمد جنید کپاڈیا کے والد حاجی محمد موسی مرحوم اور بیٹے محمد حارث مرحوم

حاجی محمد ارشاد مرحوم اسد اللہ ولد اختر حسین ڈاکٹر شمس العالم

اور امت مسلمہ کے افراد جو وفات پا چکے ہیں۔

اگر آپ اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے کتاب چھپوانا چاہتے ہیں تو

0300-6820755 پر رابطہ کریں۔

ہم کتاب چھپوا کر آپکو بھجوا دیں گے۔ یا تقسیم کروادیں گیں جیسے آپ چاہیں۔

نوٹ: اگر کوئی اس کتاب کو چھپوانا چاہے تو بغیر تبدیلی یا اضافہ کے چھپوائے۔ البتہ اس صفحے کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

Online link:

https://sites.google.com/site/drhafizmuhammadnaeem/umrahkaasantariqa

https://www.facebook.com/pages/DrHafiz-Muhammad-Naeem/1409576486000338

کتابت: آفاق تاج

سلام

یارسول اللہ تیرے در کی فضاوں کو سلام　　گنبد خضرا کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں　　مست وبے خود وجد کرتی اُن ہواوں کو سلام

جو مدینے کے گل کوچوں میں دیتے ہیں صدا　　اُن فقیروں راہگیروں اور گداوں کو سلام

مسجد نبوی کے صبح اور شاموں کو سلام　　یانبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

مدینہ یاد آتا ہے

مدینے میں جو گزرا وہ زمانہ یاد آتا ہے　　دراقدس پر حال دل سنانا یاد آتا ہے۔

ادب سے بیٹھ کے اس گنبد خضرا کے سائے میں　　نبی کی یاد میں آنسو بہانا یاد آتا ہے۔

رسول اللہ کے دربار میں انکی محبت میں　　یہ تیرا روز شب کا آنا جانا یاد آتا ہے۔

مدینہ یاد آتا ہے

کاش مدینہ

کاش بقیع
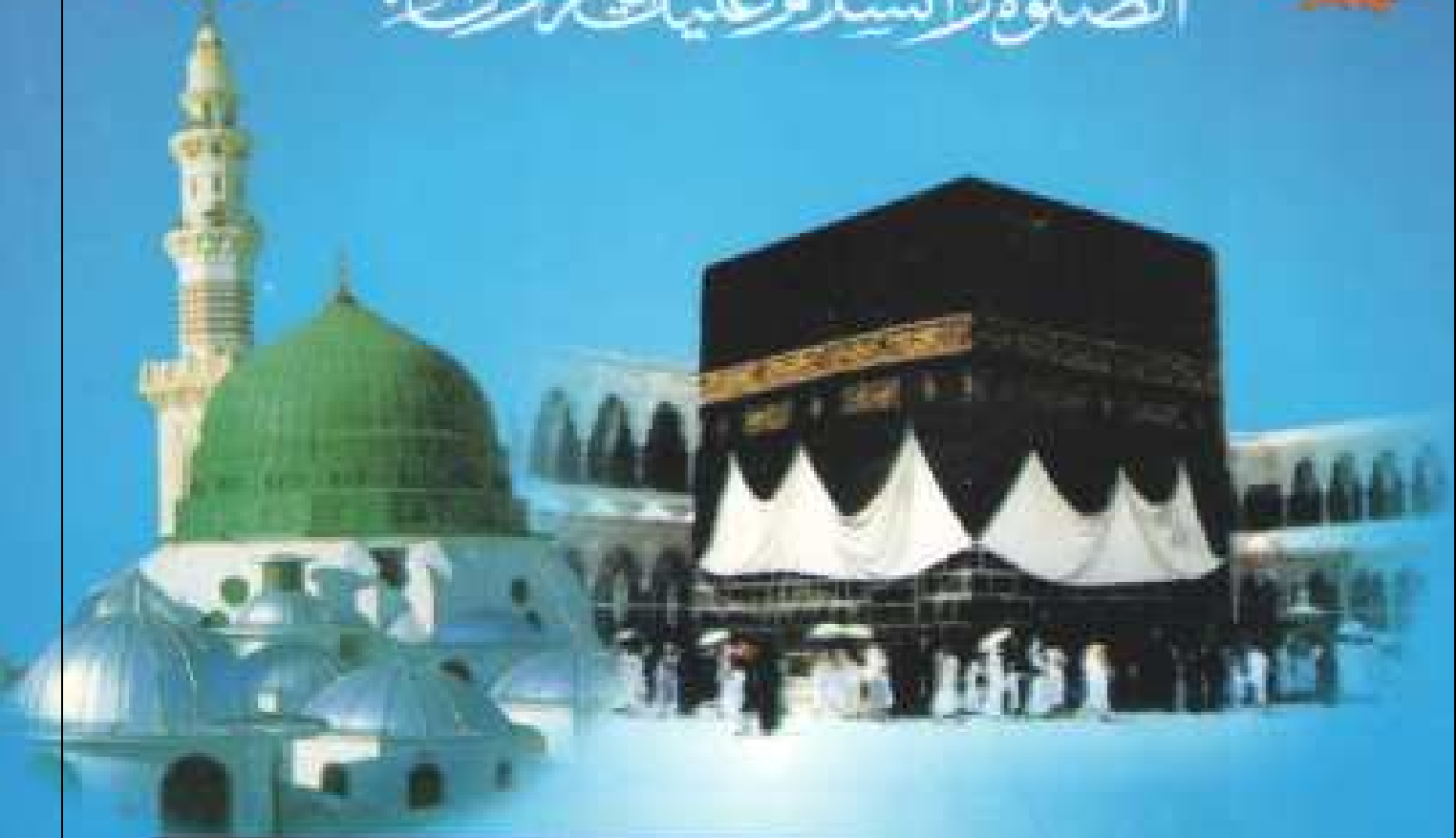
ان گنت درود وسلام اس ہستی پر جو شافع روز محشر ہیں۔ الحمد اللہ مجھے اور اہل وعیال کو سفر حرمین نصیب ہوا۔ میں نے بہت سے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو عمرہ ادا کرنے کے دوران پریشان دیکھا۔ ضروری ارکان کو درست وقت اور درست جگہ پر ادا کرتے نہیں پایا۔ وہیں سوچا کہ اگر اس سفر کے متعلق ایک کتاب باتصویر تحریر کی جائے تو دوسری کتابوں کے ساتھ یہ بھی عمرہ کرنے والوں کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

اللہ عزوجل میرے گھر والوں اور تمام مسلمانوں کا خاتمہ ایمان پر کرے۔ آمین

ڈاکٹر حافظ محمد نعیم